128823 ـ خاوند نے بیوی کی طلاق ایك شرط پر معلق کر دی تو بیوی نے وہ کام بھول کر لیا

سوال

آدمی نے بیوی سے کہا: اگر تو نے میری بہن اور میرے ماموں سے ایسا اعتراض کیا جو انہوں نے کلام نہیں کی تو تجھے تین طلاق، اور پچیس دن کے بعد بیوی نے بھول کر یہ فعل کر لیا، اور خاوند یہ چاہتا تھا کہ بیوی اس کی بہن اور ماموں سے جھگڑا نہ کرے، اور اس کا مقصد طلاق نہیں تھا .

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مذکورہ طلاق واقع نہیں ہوئی، اور مذکورہ بیوی اپنے خاوند کے نکاح اور عصمت میں باقی ہے، کیونکہ اس نے معلق طلاق والا فعل بھول کر کیا ہے.

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے غلطی ہو جائے تو ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا البقرۃ (286).

چنانچہ اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا: " میں نے ایسا کر دیا"

جیسا کہ صحیح حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خبر دی ہے.

اور علماء کے صحیح قول کے مطابق جب کوئی شخص جس پر قسم کھائی گئی ہے شرط کو بھول کر کر بیٹھے یا جہالت میں کر لے تو معلق کردہ واقع نہیں ہوگی.

لیکن اگر وہ عمدا اور جان بوجھ کر کرے تو علماء کے صحیح قول کے مطابق اس کے خاوند پر قسم کا کفارہ ہے؛ کیونکہ مذکورہ شرط قسم کے حکم میں ہے " انتہی .